

104919- استغفار بدنی قوت کا باعث ہے

سوال

- میں اپنے جسم کو مضبوط بنانے کیلئے باڈی بلڈنگ کرتا ہوں، میرا اصل ہدف جمادنی سبیل اللہ ہے، میرا سوال ہے کہ
- 1) کیا استغفار جسم کو قوت بخشتا ہے؟
 - 2) اور وہ کون سے اوقات میں جن میں استغفار کرنا چاہیے، اور کتنی تعداد میں کرنا چاہیے؟ برائے مہربانی مجھے آپ بدنی قوت بڑھانے کیلئے دعائیں اور اذکار بتلائیں۔

پسندیدہ جواب

پیارے بھائی! آپ نے اپنی جسمانی ورزش کی جو نیت کی ہے وہ بہت اچھی ہے، اور یہ آپ نے بہت اچھا کام کیا ہے، کیونکہ اچھی نیت کے ذریعے عادت بھی عبادت بن جاتی ہے۔ اور آپ کا سوال کہ استغفار انسانی قوت میں اضافے کا باعث بنتا ہے یا نہیں؟ تو اس کا جواب "ہاں" میں ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ہود علیہ السلام کے بارے میں بیان کرتے ہوئے فرمایا، انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا:

﴿وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا زُرِّيْكُمْ ثُمَّ ثَابِرُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ﴾

ترجمہ: اے میری قوم! تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر توبہ بھی مانگو، تو وہ تم پر موسلا دھار بارش نازل کریگا، اور تمہاری موجود قوت میں مزید اضافہ فرمائے گا، لہذا مجرم بن کر روگردانی مت کرو [ہود: 52]

ابن قیم رحمہ اللہ اپنی کتاب: "الوابل الصیب" (صفحہ: 77) میں ذکر۔ اسی میں استغفار بھی شامل ہے۔ کے فوائد بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"فائدہ نمبر: 61: ذکر انسان کو قوت فراہم کرتا ہے، بلکہ ذکر کی وجہ سے انسان ایسے کام بھی کر جاتا ہے جو ذکر کے بغیر ممکن نہیں ہیں، میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی چال ڈھال، گفتگو، حوصلہ و ہمت، اور تصنیف میں بہت ہی تعجب خیز مناظر کا مشاہدہ کیا ہے، آپ صرف ایک دن میں اتنی تحریر لکھ دیتے تھے جو عام لکھاری و کاتب ایک ہفتے یا اس سے بھی زیادہ عرصے میں لکھ پاتا، بلکہ اسلامی لشکر نے دوران جنگ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی جو انمردی کے نظارے بھی کئے ہیں۔

اسی طرح جب فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چکی چلانے اور دیگر گھریلو کام کاج کی وجہ سے جسم میں تھکاوٹ محسوس کرنے کی شکایت کی اور اس کے بدلے میں ایک خادم کا مطالبہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ اور علی رضی اللہ عنہما دونوں کو ہر رات بستر میں سوتے وقت 33 بار تسبیح، 33 بار الحمد للہ، اور 34 بار اللہ اکبر کہنا سکھایا تھا، اور آپ نے یہ بھی ساتھ میں فرمایا: (یہ تمہارے لئے خادم سے بھی بہتر ہے) چنانچہ اس حدیث کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ: جو شخص اس عمل پر ہمیشگی کرے تو اس کے جسم میں اتنی قوت آ جاتی ہے کہ اسے خادم کی بھی ضرورت نہیں پڑتی "انتہی

ذکر کرنے کا وقت، اور عدد کے بارے میں یہ ہے کہ مؤمن اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر وقت اور ہر حالت میں کرتا رہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عِيمًا وَهُمُوا عَلَىٰ جُؤُوسِهِمْ﴾

ترجمہ: [مؤمن بندے] اللہ کا ذکر اٹھتے، بیٹھتے، اور اپنے پہلو کے بل بھی کرتے ہیں۔ [آل عمران: 191]

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔ اس روایت کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

اس لئے انسان کو ذکر الہی اور استغفار کثرت سے کرنا چاہیے، چنانچہ جتنا زیادہ اللہ کا ذکر کیا جائے گا، اتنا ہی اچھا ہوگا۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا * وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا﴾.

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کیا کرو [41] اور صبح و شام اسکی پاکیزگی بیان کرو۔ [الأحزاب: 41-42]

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا [مؤمنین کی صفات کے بارے میں] یہ بھی فرمان ہے :

﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مردوں اور خواتین کیلئے اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ [الأحزاب: 35]

صحیح مسلم: (2702) میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: "ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ہی مجلس میں سو مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنتے تھے: «رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَرَبِّ عَلَيَّ،

اور ابوداؤد: (1516) میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: "ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ہی مجلس میں سو مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنتے تھے: «رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَرَبِّ عَلَيَّ،

إِنَّمَا أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ» [میرے پروردگار مجھے بخش دے، اور میری توبہ قبول فرما، بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، اور نہایت مہربان ہے]" اس حدیث کو ابان بن رحمہ اللہ نے صحیح ابوداؤد میں صحیح کہا ہے۔

واللہ اعلم.